سوال

ایک نوجوان نے شادی کا وعدہ کیا اور ایک دوسرے شخص کا رشتہ آیا ہے کیا دوسرے شخص کا رشتہ قبول کرلے

جواب

لحمد للہ.

ں :

یہ کسی اجنبی مرد کے ساتھ تعلقات قائم کرنا جائز نہیں، چاہے اس نے منگنی کا وعدہ کیا ہو یا شادی کرنے کا وعدہ کر رکھا ہو، کیونکہ یہ تعلقات حرام امور پر مشتمل ہوتے ہیں مثلا ایک دوسرے کو دیکھنا، اور مصافحہ کرنا اور دل میں محبت پیدا ہوجانا، اور نرم رویہ سے کلام کرنا یہ سب اللہ سبحانہ وتعالی نے حرام کیا ہے.

م :

شتہ آیا ہے جس کا دین اور اخلاق اچھا اور پسند ہے تو آپ اللہ سبحانہ وتعالی سے استخارہ کرے اور اس رشتہ کو قبول کرلیں، اور آپ اس وعدہ کی طرف التفات مت کریں، کیونکہ بہت سارے لوگ اپنے وعدہ کو پورا نہیں کرتے، یہ تو اس صورت میں ہے کہ اگر فرض کریں کہ وہ لوگ نیک و صالح ہوں، یا پھر حرام تعلقا

ترام اور وفاء کی نظر سے اس صورت میں دیکھا جائیگا جب وہ بالفعل آپ کا رشتہ طلب کرے، لیکن ابھی تک اس نے آپ کا رشتہ طلب ہی نہیں کیا، اور اسے ابھی تک ملازمت ہی نہیں ملی، اور وہ امکانات ہی نہیں ہیں جو اسے اس کے اہل بنائیں.

حکمت نہیں یا پھر یہ عقل مندی نہیں کہ آپ ایک غیر معروف مدت اور عرصہ تک انتظار کرتی رہیں.

م احمد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ : جس نے آپ کو کسی غائب کی طرف ٹرانسفر کیا تو اس نے آپ کے ساتھ انصاف نہیں کیا.

نماز استخارہ کی تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (11981) اور (2217) کے جواب کا مطالعہ کریں.

صل یہ ہے کہ جس منگیتر کا دین و اخلاق پسند ہو اسکا رشتہ رد نہیں کیا جائیگا؛ کیونکہ حدیث میں وارد ہے کہ :

ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب تمہارے پاس کسی ایسے شخص کا رشتہ آئے جس کا دین اور اخلاق تمہیں پسند ہو تو تم اس سے (اپنی لڑکی کی) شادی کردو اگر ایسا نہیں کروگے تو زمین میں وسیع و عریض فساد بپا ہوجائیگا"

بر (1084) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ترمذی میں اسے حسن قرار دیا ہے.

شخص نے آپ کا رشتہ طلب کیا تو پہلے شخص کے لیے جائز نہیں کہ وہ آپ کا رشتہ طلب کرے، ہاں یہ ہے کہ اگر وہ شخص اسے اجازت دے دے یا پھر آپ کا رشتہ چھوڑ دے؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"کوئی بھی شخص اپنے بھائی کی منگنی پر منگنی نہ کرے حتی کہ وہ چھوڑ دے یا پھر اسے منگنی کی اجازت دے دے"

بر (4848) صحیح مسلم حدیث نمبر (1412).

تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کو ثابت قدمی کی توفیق دے، اور نیک و صالح خاوند اور اولاد عطا فرمائے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

121786